پروفیسر محمد حمزہ نعیم

ذرا ہمت سے کام لیں!

سردار جی مچھر دانی لگائے لیٹے ہی تھے کہ انھیں باہر ایک جگنو نظر پڑا۔ وہ فوراً چیخے ''واہ گرو جی! مجھے اس ظالم سے بچاؤ، اب تو یہ مجھے ٹارچ لے کر ڈھونڈ رہا ہے۔ میں نے پورے ایک ہزار کی مچھر دانی خریدی ہے مگر یہ میری طرف ہی آ رہا ہے۔'' جگنو کو ڈینگی مچھر سمجھنے والے سردار کی طرح آج مسلمان ہر روشن چیز کو سپریم طاقتوں کا ایٹم بم سمجھ رہا ہے۔ کاش اس کا تعلق سپریم طاقتوں کے اوپر کی سپر طاقت کے ساتھ ہوتا تو یہ اس طرح یَحْسَبُوْنَ کُلَّ صَیْحَۃٍ عَلَیْھِمْ کا شکار نہ ہوتا۔ ''زندگی اللہ کی امانت ہے'' اور یہ امانت کوئی دوسرا نہیں چھین سکتا۔ سپریم طاقت کا اعلان ہو رہا ہے لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَۃً وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ'' جب ہمارا حکم، موت کا معیّن وقت آ جاتا ہے تو نہ ایک گھڑی تاخیر ہوتی ہے نہ ایک گھڑی موت پہلے آ سکتی ہے۔'' موت کا بہر حال ایک وقت معین ہے لیکن بقول مجاہد ملت سلطان ٹیپو شہید رحمۃ اللہ علیہ ''شیر کی ایک دن کی زندگی گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے'' سلطان شہید ہو چکا تھا مگر نزع کے عالم میں جب ایک انگریز نے ان کی تلوار اتارنی چاہی تو وہ سلطان سے تلوار نہیں لے سکا۔ آخری دموں پر ٹیپو شہید نے اسے زخمی کر دیا تھا اور وہ ایسے بھاگا تھا کہ پھر مڑ کر نہ دیکھا اور سلطان کی شہادت کے کئی گھنٹوں بعد تک اس کے قریب کوئی نہ آ سکا۔ جن لوگوں نے سلطان سے غداری کی تھی انھیں بڑے عہدوں اور انعامات کا لالچ تھا مگر ان کی درخواست یہ کہہ کر رد کر دی گئی کہ تم نے اپنوں کے ساتھ وفا نہیں کی ہمارے ساتھ کیا کرو گے۔؟ ''سید دو عالم آقا مدنی صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب یافتہ ''اللہ کی تلوار'' کفر اور کافروں کو ملیا میٹ کرتے خالد بن ولید رضی اللہ عنہ آگے بڑھتے جا رہے تھے۔ ایک موقع پر ایک بڑا کافر سردار گرفتار کر کے پیش کیا گیا۔ اس کے ساتھ اس کا ایک غلام بھی تھا۔ جس کے ہاتھ میں ایک بڑی شیشی میں کوئی چیز تھی۔ اس نے پوچھنے پر بتایا کہ یہ نہایت مہلک قسم کا زہر ہے، کئی خاندانوں اور نسلوں کے لیے یہ کافی ہے۔ یہ میرے آقا ہیں اور میں ان کا غلام ہوں۔ میں نے آقا کا نمک کھایا ہے اب یہ فیصلے کے لیے آپ کے سامنے پیش ہے اگر آپ نے ان کے حق میں کوئی عزت والا فیصلہ نہ کیا تو میں نے سوچا ہے کہ آقا کی ذلت دیکھنے سے پہلے یہ سم قاتل پی کر موت کو گلے لگا لوں گا۔''

خالد سیف اللہ نے اس کے ہاتھ سے سم قاتل کی شیشی لے لی اور اللہ کا نام بلند کرتے ہوئے ساری شیشی اپنے حلق میں انڈیل دی۔ ''موت اور حیات میرے اللہ کے ہاتھ میں ہے، جب یہ زہریلے دشمن ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے تو یہ چند قطروں کی شیشی ہمارا کیا بگاڑ لے گی'' لوگوں نے حیرت زدہ نگاہوں سے سیف الٰہی پر نظر ڈالی، انھیں کوئی گزند نہ پہنچ سکا تھا۔ اور زہر ہلاہل کو موت سمجھنے والا غیرتمند کافر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ پڑھ کر اسلام کی حیاتِ جاودانی پا گیا۔

پھر اللہ کی یہ تلوار علاقوں کے علاقے فتح کرتی ہوئی مقرر وقت پر سفرِ آخرت کی تیاری کے لیے بستر پر نظر آئی۔ سیدنا سیف اللہ خالد بستر وفات پر آنسو بہا رہے تھے، ان کے مجاہد ساتھی کہنے لگے ’’خالد موت سے ڈر گیا‘‘ جواب دیا ’’یہ بات نہیں۔ میرے جسم کا کوئی حصہ زخم سے خالی نہیں۔ میری خواہش تھی مجھے شہادت کی موت نصیب ہو، میں اس لیے رو رہا ہوں کہ بستر پر موت آ رہی ہے۔‘‘ موت شہادت کی ہو یا دینی غیرت کی آ کر رہے گی مگر اسلامی وطن اور اسلامی کاز سے بیوفائی سے اللہ کی پناہ! ہر لمحہ ڈرتے رہنا اور اعدائے اسلام کی لمحہ بہ لمحہ بڑھتی خواہشوں کو پورا کرتے امن اور ایمان کی امید رکھنا خام خیال ہے۔

ہمارے آقا و مولیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اکیلے ایک درخت کے نیچے لیٹے ہوئے تھے۔ ایک دشمنِ دین نے اچانک آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تلوار اٹھا کر وار کرنا چاہا۔ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت دفاع کے لیے کچھ بھی تو نہیں تھا۔ مغرور دشمن نے اچانک نعرہ لگایا بتاؤ اب تمہیں مجھ سے کون بچائے گا؟ معافی نہیں مانگی، منت نہیں کی، لب مبارک پر ایک ہی لفظ تھا ’’اللہ‘‘ بس دشمن کے کان میں یہ لفظ پڑتے ہی تلوار زمین پر تھی اور تلوار والا کافر دونوں ہاتھ جوڑے کانپ رہا تھا، منت سماجت کرتے نظر آ رہا تھا۔ جی ہاں ساری طاقتوں سے بڑی سپریم پاورز سے بھی سُپر وہی اللہ رب العزت ہیں۔

زندگی اللہ کی امانت ہے۔ وقت سے پہلے موت قطعاً نہیں آسکتی۔ سردار جی کی طرح جگنو کی روشنی کو ظالم ڈینگی مچھر نہ سمجھا جائے۔ سلطان ٹیپو کی شہادت والی موت اور سیف اللہ خالد کی شہادت کی آرزو مسلمان کے لیے مشعل راہ ہے۔ نبی مکرم خاتم المعصومین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ سنت اور اسوۂ حسنہ ہمارے سامنے موجود ہے۔ پورے عالم کے مسلمان ’’محمدی نعرہ لگائیں تو ہر خوف ہر خطرہ دم دبا کر بھاگ جائے گا۔ نعرہ لگایئے اور تمام اسلامی بھائیوں کی طرف سے لگایئے۔ اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّی لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا۔ اللہ ہی میرا رب ہے اور کسی کو میں اس کے برابر نہیں سمجھتا۔

الغازی مشینری سٹور
ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501